بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ   وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

دفتر مجلس انصار اللہ بھارت

Office Of The Majlis Ansarullah Bharat

Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA

محلہ احمدیہ قادیان 143516 ضلع گورداسپور (پنجاب) انڈیا   Mob:9682536974, E-Mail.: ansarullah@qadian.in

قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق تمام معجزات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں اور کسی انسان کا اِس میں دخل اور تصرف نہیں ہوتا

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ **1** ء **جون 2022** ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، ٹلفورڈ (یوکے)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ أَمَّا بَعْدُ
فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝. مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۝. صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ. غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ.

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے زمانہ حضرت ابو بکر صدیقؓ میں مرتد باغیوں کے خلاف مہمات کے تذکرہ کے تسلسل میں نویں مہم کے متعلق فرمایا:

حضرت عَلاءؓ نے حضرت جارُود رضی اللہ عنہ کو حکم بھیجا! تم قبیلہ عبد القیس کو لے کر حُطم کے مقابلہ کے لئے حجر سے ملحق علاقہ میں جا کر پڑاؤ کرو اور آپؓ اپنی فوج کے ساتھ حُطم کے مقابلہ پر اُس علاقہ میں آئے۔ اہل دارِین کے علاوہ تمام مشرکین حُطم کے پاس جمع ہو گئے، اِس طرح تمام مسلمان حضرت عَلاءؓ بن حضرمی کے پاس جمع ہو گئے۔ دونوں نے اپنے اپنے آگے ایک خندق کھودلی، وہ روزانہ اپنی خندق عبور کر کے دشمن پر حملہ کرتے اور لڑائی کے بعد پھر خندق کے پیچھے ہٹ آتے۔

ایک مہینہ تک جنگ کی یہی کیفیت رہی اِسی اثناء میں ایک رات مسلمانوں کو دشمن کے پڑاؤ سے زبردست شورو غوغا سنائی دیا، حضرت عَلاءؓ نے کہا! کوئی ہے جو دشمن کی اصل حالت کی خبر لائے۔ حضرت عبد اللہؓ بن حذف نے کہا! مَیں اِس کام کے لئے جاتا ہوں اور اُنہوں نے واپس آکر یہ اطلاع دی کہ ہمارا حریف نشہ میں مدہوش و

دُھت واہی تباہی بک رہا ہے، یہ سارا شور اِس کا ہے۔ جب یہ سنا تو مسلمانوں نے فورًا دشمن پر حملہ کر دیا اور اُس کے پڑاؤ میں گھس کر اُن کو بے دریغ موت کے گھاٹ اتارنا شروع کیا۔ وہ اپنی خندق کی طرف بھاگ گئے، کئی اُس میں گر کر ہلاک ہو گئے، کئی بچ گئے، کئی خوفزدہ ہو گئے نیز بعض قتل یا گرفتار کر لئے گئے۔ مسلمانوں نے اُن کے پڑاؤ کی ہر چیز پر قبضہ کر لیا، جو شخص بچ کر بھاگ سکا وہ صرف اُس چیز کو لے جا سکا جو اُس کے جسم پر تھی البتہ ابجر جان بچا کر بھاگ گیا۔

حُطم کی خوف و دہشت سے یہ کیفیت تھی گویا اُس کے جسم میں جان ہی نہیں، وہ اپنے گھوڑے کی طرف بڑھا جبکہ مسلمان مشرکین کے وسط میں آ چکے تھے۔ اپنی بدحواسی میں حُطم خود مسلمانوں میں سے فرار ہو کر اپنے گھوڑے پر سوار ہونے کے لئے جانے لگا، جیسے ہی اُس نے رکاب میں پاؤں رکھا وہ ٹوٹ گئی۔ حضرت قیسؓ بن عاصم نے اُسے واصل جہنم کیا۔

مشرکین کی قیام گاہ کی ہر چیز پر قبضہ کرنے کے بعد صبح حضرت عَلَاءؓ نے مال غنیمت مجاہدین میں تقسیم کر دیا اور ایسے لوگوں کو جنہوں نے خاص طور سے جنگ میں بہادری دکھائی تھی، مرنے والے سرداروں کے قیمتی کپڑے بھی دیئے۔ اُن میں حضرت عفیفؓ بن مُنذر، حضرت قیسؓ بن عاصم اور حضرت ثمامہؓ بن اُثال شامل تھے۔

حضرت ثمامہ رضی اللہ عنہ کو جو کپڑے دیئے گئے اُن میں حُطم کا ایک سیاہ رنگ کا قیمتی منقش تھا، جس کو پہن کر وہ بڑے فخر و غرور سے چلا کرتا تھا۔ اِس مہم کی کامیابی کی اطلاع بذریعہ خط حضرت ابو بکرؓ کو دی گئی۔

حجر اور اُس کے مضافات پر حضرت عَلَاءؓ کا قبضہ ہو گیا لیکن بہت سے مقامی فارسی نئی حکومت کے مخالف رہے، وہ اکثر یہ خبر پھیلا کر لوگوں میں ہراس پیدا کرتے کہ بس کوئی دَم جاتا ہے کہ حجر میں حکومت مدینہ کی بساط اُلٹ جائے گی، مفروق شیبانی اپنی قوم تغلب اور نَمِر کی فوجیں لئے چلا آ رہا ہے۔ یہ باتیں معلوم ہونے پر حضرت ابو بکرؓ نے عَلَاء رضی اللہ عنہ کو لکھا کہ اگر تحقیق سے یہ معلوم ہو جائے کہ بنو شیبان بن ثعلبہ تم پر حملہ کرنے والے ہیں اور شرپسند عناصر یہ خبر مشہور کر رہے ہیں تو سرکوبی کے لئے فوج روانہ کرنا، اُن کو روند ڈالنا اور اُن کے عقب والے قبائل کو ایسا خوفزدہ کرنا کہ اُنہیں کبھی سر اُٹھانے کا حوصلہ نہ ہو۔ مرتدین دارِین (جزیرہ خلیج

فارس) میں جمع ہو گئے، حضرت عَلاءؓ سے شکست کھانے کے بعد شکست خوردہ باغیوں کا ایک بڑا حصہ کشتیوں میں بیٹھ کر دارِین چلا گیا اور دوسرے لوگ اپنے اپنے قبائل کے علاقوں میں پلٹ گئے۔

بحرین میں فتنہ کی آگ بجھانے میں مُثنّیؓ بن حارثہ کا بہت بڑا کردار تھا۔ اُنہوں نے اپنی فوج کے ساتھ حضرت عَلاءؓ بن حضرمی کا ساتھ دیا اور بحرین سے شمال کی طرف روانہ ہوئے، قطیف اور ہجر پر قبضہ کیا۔ اپنے اِس مشن میں لگے رہے یہاں تک کہ فارسی فوج اور اُن کے عُمّال پر غالب آئے جنہوں نے مرتدین بحرین کی مدد کی تھی۔

حضرت عَلاء رضی اللہ عنہ ابھی تک مشرکین کے لشکر میں ہی مقیم تھے۔ آپؓ کو بنو بکر بن وائل کو لکھے گئے خطوط کے جواب میں حسب مراد خبر مل گئی یعنی کہ وہ مسلمان ہیں، بغاوت نہیں کر رہے اور لڑائی نہیں کریں گے نیز اُن کو یقین ہو گیا کہ اُن کے جانے کے بعد پیچھے اہل بحرین میں سے کسی کے ساتھ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آئے گا تو تمام مسلمانوں کو بطرف دارِین چلنے اور پیش قدمی کی دعوت دی۔

بیان کیا جاتا ہے کہ مسلمانوں کے پاس کشتیاں وغیرہ نہیں تھیں جس پر سوار ہو کر وہ جزیرہ تک پہنچتے، یہ دیکھ کر حضرت عَلاءؓ بن حضرمی کھڑے ہوئے اور لوگوں کو جمع کر کے اُن کے سامنے تقریر کرتے ہوئے کہا! اللہ نے تمہارے لئے شیاطین کے گروہوں کو جمع اور جنگ کو سمندر میں دھکیل دیا ہے، وہ پہلے خشکی میں تمہیں اپنے نشانات دکھا چکا ہے تا کہ اِن نشانات کے ذریعہ سمندر میں بھی تم سبق سیکھو، اپنے دشمن کی طرف چلو، سمندر کو چیرتے ہوئے اُس کی طرف پیش قدمی کرو کیونکہ اللہ نے اُنہیں تمہارے لئے اکٹھا کیا ہے۔ اُن سب نے جواب دیا! بخدا ہم ایسا ہی کریں گے اور وادئ دہناء کا معجزہ دیکھنے کے بعد ہم جب تک زندہ ہیں اِن لوگوں سے نہیں ڈریں گے۔

اللہ کی قدرت حضرت عَلاءؓ اور تمام مسلمان اُس مقام سے چل کر سمندر کے کنارے آئے نیز خدا کے حضور یہ دعا کر رہے تھے یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا کَرِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا حَیُّ یَا مُحْیِ الْمَوْتِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّنَا۔ آپؓ نے یہ دعا کرتے ہوئے لشکر کے تمام افراد کو سمندر میں اپنی سواریاں ڈالنے کے لئے کہا۔ سب نے ایسا ہی کیا اور اِس خلیج کو بغیر کسی نقصان کے عبور کر لیا۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا: دارین پہنچ کر فریقین کے مابین نہایت ہی خونریز جنگ ہوئی سب باغی مارے گئے کوئی خبر دینے والا بھی نہ بچا۔ مسلمانوں نے اُن کے اہل وعیال کو لونڈی و غلام بنالیا نیز املاک پر قبضہ کر لیا، ہر ایک شہ سوار کو چھ ہزار اور ہر پیادے کو دو ہزار درِہم غنیمت میں ملے۔

(دسویں مہم، حضرت سُوَیدؓ بن مُقرِّن بطرف مرتد باغیان تہامہ یمن)

حضرت سُوَیدؓ بن مُقرّن مُزَنی نے پانچ ہجری میں اسلام قبول کیا۔ اہل تہامہ کے ارتداد و بغاوت کے حالات و واقعات کی تفصیلات میں ایک مصنف نے لکھا ہے، یہاں ارتداد کو کچلنے میں سر فہرست طاہرؓ بن ابی ہالہ تھے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے تہامہ کے حصہ پر والی تھے۔ پھر حضرت ابو بکرؓ نے عاملِ سکون و سکاسک (حضر موت) عُکاشہؓ بن ثور کو حکم دیا کہ وہ تہامہ میں اقامت پذیر ہوں اور اپنے پاس اِس کے باشندوں کو اکٹھا کر کے حکم کا انتظار کریں۔ بجیلہ قبیلہ کے پاس حضرت ابو بکرؓ نے جَرِیرؓ بن عبد اللہ بَجَلی کو واپس بھیجا اور اُنہیں حکم دیا کہ وہ اپنی قوم کے ثابت قدم رہنے والے مسلمانوں کو لے کر مرتدین اسلام سے قتال کریں اور پھر قبیلہ خثعم کے پاس پہنچیں اور اُن کے مرتدین سے قتال کریں۔ آپؓ اپنی مہم پر روانہ ہوئے اور حکمِ صدیق اکبرؓ بجا لائے، تھوڑے سے افراد کے علاوہ اُن کے مقابلہ پر کوئی نہ آیا، آپؓ نے اُنہیں قتل نیز منتشر کر دیا۔

خطبہ ثانیہ سے قبل حضور انور ایدہ اللہ نے واقعہ دہشت گردی میں شہید ہونے والے دو خدام مکرم ڈیکوز کریا صاحب اور مکرم ڈیکو موسیٰ صاحب آف (ڈوری ریجن) برکینا فاسو، اِسی طرح تین مرحومین مکرم محمد یوسف صاحب بلوچ آف (بستی صادق پور ضلع عمر کوٹ) سندھ، واقفہ نَو مکرمہ مبارزہ فاروق صاحبہ آف ربوہ اور لوکل معلم سلسلہ مکرم آنزومانا صاحب آف آئیوری کوسٹ کا تفصیلی تذکرہ خیر نیز بعد از نماز جمعۃ المبارک جنازہ غائب پڑھانے کا ارشاد فرمایا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ أَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ